السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا ہر فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی جائے گی؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کے بعد دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے قولاً بھی اور عملاً بھی۔ البتہ فرض نماز کے بعد دعاء میں ہاتھ اٹھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ اس موضوع پر مولانا محمد صفدر صاحب عثمانی حفظہ اللہ تعالیٰ کے رسالہ کا مطالعہ مفید رہے گا۔ رہی آپ کی درج کردہ نماز ادھوری والی روایت تو وہ کمزور ہے ایسے ہی ((الدعاء مخ العبادة)) والی روایت بھی کمزور ہے۔ باقی حدیث ((اِنَّ الدُّعَائَ ھُوَالْعِبَادَۃُ)) 1 اور حدیث ''نماز کے بعد دعاء قبول ہوتی ہے۔'' صحیح حدیثیں ہیں اور ان کے مضمون میں کوئی نزاع نہیں، کیونکہ دعاء عبادت ہے اور فرض نماز کے بعد قبولیتِ دعاء کا وقت بھی ہے۔ جو چیز فرض نماز کے بعد ثابت نہیں، وہ ہاتھ اٹھانا ہے نہ کہ دعاء کرنا۔ واللہ اعلم۔ ۲۰ ۷ ۱۴۲۱ھ

احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ کتاب الدعاء باب فضل الدعاء 1

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04